پاک و ہند میں پہلی مرتبہ عربی سے اردو میں منتقل کی گئی ہے

تاریخ

الیعقوبی

دوم

تالیف

أحمد بن أبی یعقوب بن جعفر بن وهب ابن واضح

ترجمہ

مولانا اختر فتحپوری

نفیس اکیڈمی

اردو بازار، کراچی

حصہ دوم

اُتر نے اور ان کی مدد کرنے کی وجہ سے قتل ہوگیا۔

اور حضرت حسینؓ ، عراق جانے کے لیے روانہ ہوئے اور جب وہ القطقانہ مقام پر پہنچے تو آپ کو حضرت مسلم بن عقیل کے قتل کی اطلاع ملی اور جب ابن زیاد کو پتہ چلا کہ آپ کوفہ کے نزدیک پہنچ گئے ہیں تو اس نے حُر بن یزید کو بھیجا اور اُسے ادھر اُدھر ہونے سے منع کر دیا پھر اس نے عمرو بن سعد بن ابی وقاص کو ایک فوج کے ساتھ اس کے پاس بھجوایا اور اس نے فرات کے ایک مقام پر جسے کربلا کہا جاتا تھا، آپ سے ملاقات کی، اور حضرت حسینؓ کے ساتھ اپنے اہل بیت اور اپنے اصحاب کے ۶۲ یا ۷۲ آدمی تھے اور عمرو بن سعد چار ہزار فوج کے ساتھ تھا، انہوں نے آپ کا پانی روک دیا اور آپ کے اور فرات کے درمیان حائل ہو گئے، آپ نے ان کو اللہ ؑ کا واسطہ دیا اور اُنہوں نے جنگ کے سوا کوئی بات نہ مانی یا یہ کہ آپ اطاعت اختیار کرلیں اور وہ اُسے عبید اللہؑ بن زیاد کے پاس لے گئے تاکہ اس کے بارے میں وہ اپنی رائے دے اور آپ کے بارے میں یزید کا حکم نافذ کرے، حضرت علی بن الحسین سے روایت کی گئی ہے، ان کا بیان ہے کہ میں اس شام کو بیٹھا ہوا تھا جس کی صبح کو میرے باپ حضرت حسینؓ بن علی قتل ہوئے اور میری پھوپھی حضرت زینب میری تیمارداری کر رہی تھیں کہ اچانک میرے باپ آئے اور وہ کہہ رہے تھے

اے زمانے، دوست کی طرف سے تجھ پر افسوس ہے، صبح و شام میں تیرے کتنے ہی طالب اور ساتھی مقتول ہیں اور زمانہ جانشین پر قناعت نہیں کرتا اور معاملہ رب جلیل کے پاس ہے اور ہر زندہ راستے کا راہرو ہے۔

میں آپ کی بات کو سمجھ گیا اور آپ کے مقصد کو پہچان گیا اور میرے آنسوؤں نے مجھے پھندا ڈال دیا اور میں نے اپنے آنسوؤں کو روکا اور سمجھ گیا کہ ہم پر مصیبت نازل ہو چکی ہے اور میری پھوپھی حضرت زینب